حق تالیف محفوظ ہے

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ

قرآن مجید مترجم

لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ

بسعی کارپردازان مقبول پریس دہلی طبع گردید

منشی سید ظفریاب علی جوہر پرنٹر پبلشر

اُتْلُ مَا اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ

تمہاری طرف اس کتاب میں سے جو وحی کیگئی ہے اُسے تلاوت کرو اور نماز

الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَ

پڑھو یقیناً نماز بیحیائی کی بات اور بدکاری سے باز رکھتی ہے اور

لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ○ وَلَا تُجَادِلُوْٓا

ضرور خدا کی یاد سب سے بڑی چیز ہے اور جو کچھ تم لوگ کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے اور اہل کتاب سے

اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۗ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

مجادلہ نہ کرو مگر اُسی طرح سے جو بہت ہی اچھا ہو سوائے اُنکے جو اُن میں سے ظالم ہوگئے اور یہ کہو کہ ہم

مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ

اُس پر بھی ایمان لائے ہیں جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور (اُسپر بھی) جو تمہاری طرف نازل کیا گیا

وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○ وَ

اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں اور

كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

اسی طرح ہمنے تمہاری طرف بھی یہ کتاب نازل کی ہے پس وہ لوگ جنکو ہمنے (پہلے) کتاب دی تھی

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ

اُسپر ایمان رکھتے ہیں اور اِن میں سے بھی کوئی کوئی ایمان رکھتا ہے اور سوائے کافروں کے

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ○ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ

ہماری آیتوں کا انکار تو کوئی بھی نہیں کرتا حالانکہ نہ تم پہلے سے کوئی نوشتہ پڑھتے

كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ○ بَلْ

تھے اور نہ اپنے داہنے ہاتھ سے کچھ لکھتے تھے کہ ایسی صورت میں یہ ہٹ دھرم کچھ شک پیدا کرتے بلکہ

هُوَ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ

وہ کھلی آیتیں اُن لوگوں کے سینوں میں موجود ہیں جنکو علم دیا گیا ہے اور سوائے ظالم لوگوں کے

محمد و آل محمد ہیں اُن کے حالات موجود ہیں فی صُدُورِ الَّذِینَ اُوتُوا العِلمَ کافی میں ہے کہ جناب امام محمد باقر نے اس آیت کو

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ضمیمہ جات بابت پارہ بست ویکم

ضمیمہ نوٹ نمبر ۱ متعلق صفحہ ۶۴۱

التوحید میں جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ خدا نے اپنے بندوں پر نماز کو محافظ مقرر کیا ہے کہ جب تک آدمی نماز پڑھتا ہے گناہ سے محفوظ رہتا ہے۔ پھر اُن جناب نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ کافی میں ہے کہ سعد خفاف نے جناب امام محمد باقر علیہ السّلام سے دریافت کیا۔ اَے مولا! کیا قرآن بھی کلام کرتا ہے۔ یہ سُن کر حضرت نے تبسّم کیا اور فرمایا خدا ہمارے ضعفاءِ شیعہ پر رحمت نازل کرے کہ وہ ہمارے مطیع ہیں۔ اے سعد! (قرآن کا تو ذکر ہی کیا ہے) نماز بھی باتیں کرتی ہے اور اُس کے لئے صورت بھی ہے اور خلقت بھی۔ وہ حکم بھی دیتی ہے اور منع بھی کرتی ہے۔ سعد کہتا ہے کہ یہ سُنکر تو میرا رنگ متغیر ہوگیا اور دل میں کہنے لگا کہ یہ بات تو میں کسی آدمی سے بھی بیان نہ کروں گا۔ حضرت نے فرمایا کہ ہمارے شیعوں کے سوا اور کسی میں انسانیت ہی نہیں ہے۔ جس نے نماز کو نہ پہچانا وہ ہمارے حق کا منکر ہے۔ اَے سعد! میں تم کو قرآن کا کلام سُناؤں؟ میں نے عرض کی آپ پر خدائے تعالےٰ کا درود و سلام ہو ضرور سُنایئے! حضرت نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنۡھٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَ الۡمُنۡکَرِ ؕ وَ لَذِکۡرُ اللّٰہِ اَکۡبَرُ ؕ پھر فرمایا کہ نماز کا منع کرنا یہ تو اُس کا کلام ہے۔ (اور) فحشاء اور مُنکر سے مخصوص لوگ مراد ہیں اور ذکرِ خدا سے ہم اہلبیتِ رسالت مُراد ہیں (اور) ہم ہی اکبر (یعنی سب سے زیادہ بزرگ) ہیں

قولِ صاحبِ تفسیرِ صافی۔ الفحشاء والمنکر سے مراد حضرتِ اوّل اور جنابِ ثانی ہیں اس لئے کہ دونوں صاحب از روئے صورت و سیرت مجسّم بے حیائی و بدکاری تھے اور اصلی نماز وہی ہے جو ان دونوں کی محبّت سے باز رکھے اور المعروف سے مراد ویسی ہی نماز ہے۔

قول مترجم۔ اس سے زیادہ بے حیائی کیا ہوگی کہ فخرِ مریم و حوّا۔ صدیقۂ کبرےٰ۔ بتولِ عذرا جناب سیّدہ فاطمہ زہرا بنتِ رسولِ خدا علیہا التحیّۃ والثناء کو جن کی تعظیم کے لئے خود آنحضرت سرو قد کھڑے ہو جایا کرتے تھے معاملۂ فدک میں رُو در رُو جھٹلایا۔ اور اس طرح خود کو موردِ لعنت بنا لیا۔ رہا منکر وہ اتفاق سے ثانی کے مشہور نام کا ہم عدد بھی ہے۔ اور قیامت کے دن اس کی دوستی اور جان پہچان کا ہر مُرید اسی طرح مُنکر ہوگا جس طرح دنیا میں کوئی شخص کسی بدی

کا مرتکب ہو کر بھی اُس کا اقرار نہیں کیا کرتا۔ اس طرح ہر مُرید تو مُنکر ثابت ہوگا اور وہ گورو گھنٹال خلیفہ جی مُنکر۔

طبرسی نے روایت کی ہے جناب امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ معلوم کرنا چاہے کہ آیا نماز اُس کی قبول ہوئی یا نہیں۔ اُس کو اس بات پر غور کرنا چاہیئے کہ آیا نماز نے اُس کو فحشاء اور منکر سے باز رکھا ہے یا نہیں۔ پس جس قدر اُس نے اُسے فحشاء اور منکر سے باز رکھا ہوگا اُتنی ہی اُس کی نماز قبول ہوئی ہوگی۔

ضمیمہ نوٹ نمبر ۱ متعلق صفحہ ۶۵۰

جنابِ امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ابوبکر کے پاس سے جناب امیر المؤمنین علیہ السلام تو دولت سرا کو تشریف لے گئے۔ اور جناب سیدہ روضۂ جنابِ رسولِ خدا کی طرف روانہ ہوگئیں۔ جب روضہ میں داخل ہوئیں تو جنابِ رسولِ خدا کی قبر اطہر کا طواف کرنے لگیں۔ اثنائے طواف میں رو رو کے یہ مرثیہ پڑھتی تھیں اور بین جگر خراش کرتی تھیں۔ نوحہ

اِنَّا فَقَدْنَاكَ فَقْدَ الْاَرْضِ وَابِلَهَا	وَاخْتَلَّ قَوْمُكَ فَاشْهَدْهُمْ وَلَا تَغِبْ

بابا! آپ ہم سے ایسے جُدا ہوگئے جیسے قحط کے زمانہ میں زمین سے بارش جُدا رہتی ہے۔ آپ کی قوم میں خلل پیدا ہوگیا ہے۔ پس آپ اُن کے شاہد رہیں اور غائب نہ ہوں۔

قَدْ كَانَ بَعْدَكَ اَنْبَآءٌ وَّهَنْبَثَةٌ	لَوْ كُنْتَ شَاهِدَهَا لَمْ تَكْثُرِ الْخُطَبُ

آپ کے بعد طرح طرح کی دُشواریاں اور مصیبتیں پیش آئیں۔ اگر آپ اُن کے دیکھنے والے ہوتے تو مصیبتیں اتنی نہ پڑتیں۔

قَدْ كَانَ جِبْرِيْلُ بِالْاٰيَاتِ يُؤْنِسُنَا	اِذْ غِبْتَ عَنَّا فَنَحْنُ الْيَوْمَ نُغْتَصَبُ

ایک زمانہ وہ تھا کہ جبرئیلؑ ہم کو آیاتِ قرآنی سُنا کر تسلی دیا کرتے تھے۔ بابا! آپ کی وفات کے بعد ایک زمانہ ایسا آگیا کہ لوگ ہمارا حق غصب کر رہے ہیں۔

فَكُلُّ اَهْلٍ لَّهٗ قُرْبٰى وَّمَنْزِلَةٌ	عِنْدَ الْاِلٰهِ عَلَى الْاَدْنَيْنَ تَقْتَرِبُ
اَبْدَتْ رِجَالٌ لَّنَا نَجْوٰى صُدُوْرِهِمْ	لَمَّا مَضَيْتَ وَحَالَتْ دُوْنَكَ الْكُتُبُ

ہر ایک نبی کے اہلِ بیت کو تمام آدمیوں سے زیادہ خدا کے نزدیک قرب و منزلت حاصل ہے۔